سوال

(273) ان کے قریب ہی اپنی نمازِ ظہر کی باقی سنتیں ادا کرسکتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نے ظہر کی نماز باجماعت مسجد میں ادا کی، جب نماز سے فارغ ہوئے تو کچھ نمازی اور آگئے انہوں نے باجماعت نماز شروع کی، اب یہ پہلے والا نمازی اس جماعت کے ہوتے ہوئے، ان کے قریب ہی اپنی نمازِ ظہر کی باقی سنتیں ادا کرسکتا ہے؟ (محمد یونس شاکر)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کرسکتا ہے کیونکہ یہ اگر جماعت میں شامل ہو تو یہ جماعت والی نماز اس کے لیے نفل ہے، کیونکہ فرض وہ پہلے باجماعت ادا کرچکا ہے۔ چنانچہ قیام اللیل کے متعلق آتا ہے: ((وَالنَّاسُ أَوْزَاعٌ مُتَفَرِّقُوْنَ يُصَلِّي الرَّجُلُ وَحْدَهُ، وَيُصَلِّي بِصَلاَتِهِ الرَّهْطُ)) أَوْكَمَا قَالَ))

[''عبدالرحمن بن عبدالقاری سے روایت ہے کہ میں عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ رمضان کی ایک رات کو مسجد میں گیا، سب لوگ متفرق اور منتشر تھے، کوئی اکیلا نماز پڑھ رہا تھا اور کچھ کسی کے پیچھے کھڑے ہوئے تھے اس پر عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ''میرا خیال ہے کہ اگر میں تمام لوگوں کو ایک قاری کے پیچھے جمع کردوں، تو زیادہ اچھا ہوگا۔ چنانچہ آپ نے یہی ارادہ کرکے ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کو ان کا امام بنایا۔''] 4 ۲۳ ٦ ۱۴۲۳ھ

4 بخاری صلاۃ التراویح باب فضل من قام رمضان

[فتاویٰ علمائے حدیث](#)

جلد 04